203

آیات نمبر 61 تا 68 میں صالح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت جب انہوں نے اپنی قوم کو
ایمان کی دعوت دی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اللہ کی طرف سے اونٹنی کا معجزہ اور قوم ثمود
کا اسے ہلاک کرنا۔ اللہ کی طرف سے چنگھاڑ کی صورت میں عذاب اور چند اہل ایمان کے سوا
تمام قوم ثمود کی تباہی کے واقعات۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا
تو انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین ہی میں آباد کیا لہذا
اسی سے بخشش مانگو اور اسی کی طرف رجوع کرو اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ یقین کرو
میرا رب ہر ایک کے قریب ہے اور ہر ایک کی دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ انہوں نے جواب
دیا کہ اے صالح! اس سے پہلے تم ہم میں سے ایک ایسے شخص تھے جس سے ہمیں
بڑی امیدیں وابستہ تھیں، کیا اب تم ہمیں ان چیزوں کی پرستش سے روک رہے ہو
جن کی پرستش ہمارے آباواجداد کرتے چلے آئے ہیں اور یہ بات سمجھ لو کہ جس دین
کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اس کے بارے میں ہمیں بہت شک وشبہ ہے اور اس نے
ہمیں سخت تردد میں ڈال دیا ہے ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ صالح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم
جانتے ہو کہ اللہ نے مجھے پہلے دن سے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے اور پھر
اس نے اپنی رحمت کی شکل میں مجھے وحی سے بھی نواز دیا، پھر میں ہی اس کی نافرمانی
کرنے لگوں، تو اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد کر سکے گا، تم اس قسم کی باتوں سے
صرف میرے نقصان ہی میں اضافہ کر رہے ہو ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ
قَرِيْبٌ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے ایک معجزہ کے طور
پر بھیجی گئی ہے، پس اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی رہے اور
اسے کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ فوراً ایک عذاب
تمہیں آ پکڑے گا ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ط
بالآخر انہوں نے اس اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا، تو صالح علیہ السلام نے کہا کہ اچھا اب تم
تین دن مزید اپنے گھروں میں مزے سے رہ لو ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ یہ ایسا
وعدہ ہے جو کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ط پھر جب ہمارا حکم
عذاب آ پہنچا تو ہم نے صالح علیہ السلام کو اور اس کے ساتھ جو لوگ ایمان لائے تھے،
ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اے پیغمبر (ﷺ) ! بے شک تیرا رب ہی بے حد قوت والا اور
سب پر غالب ہے ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب
نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ
گویا یہ لوگ کبھی ان گھروں میں آباد ہی نہ ہوئے تھے اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا
رَبَّهُمْ ؕ آگاہ ہو جاؤ ! قوم ثمود نے اپنے رب کی نافرمانی کی تھی اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ
سن لو ! ثمود اللہ کی رحمت سے دور کر دئے گئے یہاں قوم ثمود کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے
اللہ اور اس کے رسول صالح علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا
گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا
میں فساد ہی کا سبب بنتی رکوع [٦] ﴿٦٨﴾ع

[# 203]

Verses 61 to 68 recount the history of Prophet Saleh and his people. When he invited his people to the faith, they rejected it. Allah sent them the miraculous she-camel as a sign, and destruction of it by the people of Thamud. The events of the destruction of the people of Thamud except for a few believers, by a violent thunderbolt as a punishment from Allah,

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

And to the people of Thamud, We sent their brother Saleh as a messenger, who said "O my people, worship Allah [alone]; you have no God other than Him".

هُوَ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ وَ اسۡتَعۡمَرَكُمۡ فِيۡهَا فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ

ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ‌ ؕ

He [is the One who] created you from the earth and settled you therein, so seek His forgiveness and then repent to Him.

اِنَّ رَبِّىۡ قَرِيۡبٌ مُّجِيۡبٌ ۝٦١

Indeed, my Lord is ever near and answers prayers [of everyone].

قَالُوۡا يٰصٰلِحُ قَدۡ كُنۡتَ فِيۡنَا مَرۡجُوًّا قَبۡلَ هٰذَاۤ اَتَنۡهٰٮنَاۤ اَنۡ
نَّعۡبُدَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ
مُرِيۡبٍ ﴿۶۲﴾

They responded, "O Saleh, before this, you were a source of hope for us. Are you now forbidding us from worshiping what our ancestors worshiped? Indeed, we are in grave doubt about what you are inviting us to."

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَ اٰتٰٮنِىۡ
مِنۡهُ رَحۡمَةً فَمَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ عَصَيۡتُهٗ‌ قف فَمَا
تَزِيۡدُوۡنَنِىۡ غَيۡرَ تَخۡسِيۡرٍ ﴿۶۳﴾

Saleh said, "O my people! Consider if I stand on a clear proof from my Lord and He has blessed me with a mercy from Him [in the form of prophethood]. Who then will support me against Allah, if I disobey Him. You are only adding to my loss [by urging me to go against Him.]

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾

And O my people! This is the [miraculously created] she-camel of Allah, a sign for you. So let her graze freely in Allah's land, and do not harm her in any way, lest a sudden punishment [from Allah] seize you.

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ

[Eventually] they killed the she-camel. So, Saleh said, "Now enjoy yourselves in your homes for three days more."

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾

This is a promise that shall not be belied.

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ

So, when Our command [of doom] came to pass, We saved Saleh and those who believed with him by Our mercy, and We saved them from the disgrace of that [awesome] Day.

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

[O Prophet!], indeed it is your Lord who is All-Powerful and All-Mighty.

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

For, suddenly, the [deadly] blast seized those who did wrong, and by morning they were [dead laying], prostrate in their homes.

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ

As, if they had never lived there.

اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ

Most assuredly [the people of] Thamud has disbelieved in their Lord.

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ

So, surely, away with Thamud!